

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ

شکر اس اللہ کا جس نے نجات دی ہمیں ان لوگوں سے جو ظالم ہیں۔

المؤمنون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١﴾

کام نکال (یقیناً نجات پا) گئے ایمان والے،

الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ﴿٢﴾

جو اپنی نماز میں بوجے (خشوع اختیار کرتے) ہیں،

وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ﴿٣﴾

اور جو بے لگھی (بے ہودہ) بات پر دھیان نہیں کرتے۔

وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ ﴿٤﴾

اور جو زکوٰۃ دیا کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ لِأُزْوَاجِهِمْ حَافِظُونَ ﴿٥﴾

اور جو اپنی شہوت کی جگہ تھامتے ہیں۔

إِلَّا عَلَىٰ أَرْوَاحِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ

مگر اپنی عورتوں پر، یا اپنے ہاتھ کے مال پر،

فَأَيُّهُمْ غَيْرُ مُلُومِينَ ﴿٦﴾

سوان پر نہیں آلا جتا (لامت)۔

فَمَنْ أْبْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ﴿٧﴾

پھر جو کوئی ڈھونڈے اسکے سوا، وہی ہیں حد سے بڑھنے والے۔

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْنَتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ﴿٨﴾

اور جو اپنی امانتوں سے اور اپنے اقرار سے خبردار ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَوَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿٩﴾

اور جو اپنی نماز سے خبردار ہیں۔

أُولَٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ﴿١٠﴾

وہی ہیں میراث لینے والے،

الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١١﴾

جو میراث پائیں گے باغ ٹھنڈی چھاؤں کے، وہ اسی میں رہ پڑے (ہمیشہ کے لئے)۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ طِينٍ ﴿١٢﴾

اور ہم نے بنایا ہے (پیدا کیا) آدمی، چن لی مٹی سے۔

ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ﴿١٣﴾

پھر رکھا اسکو بوند کر کر (نطفہ)، ایک جگہ ٹھہراؤ (محفوظ جگہ، رحم مادر) میں۔

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً

پھر بنائی اس بوند (نطفہ) سے (خون کی) پھٹکی،

فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً

پھر بنائی اس (خون کی) پھٹکی سے بوٹی،

فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظْمًا

پھر اس بوٹی سے ہڈیاں،

فَكَسَوْنَا الْعِظْمَ لَحْمًا

پھر پہنایا ان ہڈیوں پر گوشت،

ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ

پھر اٹھا کھڑا کیا اسکو ایک نئی صورت میں،

فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ﴿١٤﴾

سو بڑی برکت اللہ کی جو سب سے بہتر بنانے والا۔

ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ لَمَيِّتُونَ ﴿١٥﴾

پھر تم اسکے پیچھے (بعد) مرو گے۔

ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُونَ ﴿١٦﴾

پھر تم قیامت کے دن کھڑے کئے جاؤ گے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ

اور ہم نے بنائی ہیں تمہارے اوپر سات راہیں،

وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِينَ ﴿٧﴾

اور ہم نہیں ہیں خلق (تخلیق) سے بے خبر۔

وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَهُ فِي الْأَرْضِ^ط

اور اتارا ہم نے آسمان سے پانی ماپ کر (مخصوص مقدار میں)، پھر اسکو ٹھہرا دیا زمین میں،

وَإِنَّا عَلَىٰ ذَهَابٍ بِهِ لَقَادِرُونَ ﴿٨﴾

اور ہم اسکو لے جاویں تو سکتے ہیں (قادر ہیں واپس لے جانے پر)۔

فَأَنْشَأْنَا لَكُمْ بِهِ جَنَّاتٍ مِّنْ خَيْلٍ وَأَعْنَابٍ

پھر اُگادیں تم کو اس سے باغ کھجور اور انگور کے،

لَكُمْ فِيهَا فَوْكِهُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٩﴾

تم کو ان سے میوے ہیں اور انہی میں سے کھاتے ہو۔

وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ

اور وہ درخت جو نکلتا ہے سینا پہاڑ سے،

تَنْبُتُ بِالذُّهْنِ وَصَبْغٍ لِلْأَكْلِينَ ﴿١٠﴾

لے اُگتا ہے تیل، اور روٹی ڈبونا کھانے والوں کو۔

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً^ط

اور تم کو چوپایوں میں دھیان کرنا ہے۔

نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهَا

پلاتے ہیں تم کو انکے پیٹ کی چیز سے،

وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٢١﴾

اور تم کو ان میں بہت فائدے ہیں، اور بعضوں کو کھاتے ہو،

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿٢٢﴾

اور ان پر اور کشتی پر لدے (سوار ہو کر) پھرتے ہو۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ

اور ہم نے بھیجا نوح کو اسکی قوم پاس، تو اس نے کہا:

يَنْقَوْمِ أَعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ ^ص

اے قوم بندگی کرو اللہ کی، تمہارا کوئی حاکم نہیں اسکے سوا،

أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٢٣﴾

کیا تم کو ڈر نہیں؟

فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ

تب بولے سردار جو منکر تھے، اسکی قوم کے،

مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُرِيدُ أَنْ يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ

یہ کیا ہے، ایک آدمی ہے جیسے تم، چاہتا ہے کہ بڑائی کرے تم پر،

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً

اور اگر اللہ چاہتا تو اتارنا فرشتے۔

مَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي آبَائِنَا الْأُولِينَ ﴿٢٤﴾

ہم نے یہ نہیں سنا اپنے اگلے باپ دادوں میں۔

إِنَّ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جِنَّةٌ فترَبَّصُوا بِهِ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٢٥﴾

اور کچھ نہیں یہ ایک مرد ہے کہ اسکو سودا (بنوں) ہے، سوراہ دیکھو اسکی ایک وقت تک۔

قَالَ رَبِّ أَنْصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونَ ﴿٢٦﴾

بولا اے رب! تو مدد کر میری کہ انہوں نے مجھ کو جھٹلایا۔

فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنْ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحَيْنَا

پھر ہم نے حکم بھیجا اسکو کہ بنا کشتی ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہمارے حکم سے،

فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُورُ فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ آتْنَيْنِ

پھر جب پہنچے ہمارا حکم اور ابلے تنور تو تو ڈال لے اس میں ہر چیز کا جوڑا دوہرا،

وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۗ

اور اپنے گھر کے لوگ مگر جس کی قسمت میں آگے پڑ چکی بات (پہلے فیصلہ ہو چکا)۔

وَلَا تُخَاطَبِنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۗ إِنَّهُمْ مُغْرَقُونَ ﴿٢٧﴾

اور نہ کہہ مجھ سے ان ظالموں کے واسطے، انکو ڈوبنا ہے۔

فَإِذَا أَسْتَوَيْتَ أُنْتَ وَمَنْ مَعَكَ عَلَى الْفُلِكِ فَقُلْ

اور پھر جب چڑھ چکے تو اور جو تیرے ساتھ ہے کشتی پر۔ تو کہہ،

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّيْنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢٨﴾

شکر اللہ کا جس نے چھڑایا ہم کو گنہگار لوگوں سے۔

وَقُلْ رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿٢٩﴾

اور کہہ اے رب! اتار مجھ کو برکت کا اتارنا، اور تو ہے بہتر اتارنے والا۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ وَإِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِينَ ﴿٣٠﴾

اس میں نشانیاں ہیں اور ہم ہیں جانچنے والے۔

ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا ءَاخِرِينَ ﴿٣١﴾

پھر اٹھائی ہم نے ان سے پیچھے، ایک نسلت اور (دوسرے دور کے لوگ)۔

فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ

پھر بھیجا ہم نے ان میں ایک رسول ان میں کا،

أَنْ أَعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ ^ص

کہ بندگی کرو اللہ کی، کوئی نہیں تمہارا حاکم اس کے سوا،

أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣٢﴾

پھر کیا تم کو ڈر نہیں۔

وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِلِقَاءِ الْآخِرَةِ

اور بولے سردار اسکی قوم کے، جو منکر تھے اور جھٹلاتے تھے آخرت کی ملاقات کو۔

وَأَتَرَفْنَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

اور آرام دیا تھا انکو ہم نے دنیا کے جیتے۔

مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

اور کچھ نہیں یہ ایک آدمی ہے جیسے تم،

يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ ﴿٢٣﴾

کھاتا ہے جس قسم سے تم کھاتے ہو، اور پیتا ہے جس قسم سے تم پیتے ہو۔

وَلَئِنْ أَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلُكُمْ إِنَّكُمْ إِذَا لَخَسِرُونَ ﴿٢٤﴾

اور کبھی تم چلے کہے پر ایک آدمی کے اپنے برابر کے تو تم بیشک خراب ہوئے۔

أَيَعِدُّكُمْ أَنْكُمْ إِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَعِظْمًا أَنْكُمْ تُخْرَجُونَ ﴿٢٥﴾

کیا تم کو وعدہ دیتا ہے کہ جب تم مر گئے اور ہو گئے مٹی اور ہڈیاں، کہ تم کو نکالنا ہے (قبروں سے)۔

هَيَّاتَ هَيَّاتَ لِمَا تُوْعَدُونَ ﴿٢٦﴾

کہاں ہو سکتا (ناممکن) ہے، کہاں ہو سکتا (ناممکن) ہے! جو تم کو وعدہ ملتا ہے؟

إِنَّ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا

اور کچھ نہیں، یہی جینا ہے ہمارا دنیا کا، مرتے ہیں اور جیتے ہیں،

وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ﴿٢٧﴾

اور ہم کو پھر اٹھنا نہیں۔

إِنَّ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ افْتَرَىٰ عَلَىٰ اللَّهِ كَذِبًا

اور کچھ نہیں یہ ایک مرد ہے۔ باندھ لایا اللہ پر جھوٹ،

وَمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٢٨﴾

اور ہم اسکو نہیں ماننے والے۔

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ﴿٢٩﴾

بولا اے رب! میری مدد کر، انہوں نے مجھ کو جھٹلایا۔

قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لِّيُصْبِحُنَّ نَادِمِينَ ﴿٣٠﴾

فرمایا۔ اب تھوڑے دنوں میں صبح کو (قریب ہے کہ) رہ جائیں پیچھتاتے (نادم)۔

فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ غُثَاءً

پھر پکڑا انکو چنگھاڑنے، تحقیق (وعدہ کے مطابق) پھر کر دیا ہم نے انکو گوڑا (خش و خاک)۔

فَبُعَدَّا لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٣١﴾

سو (رحمت سے) دُور ہو جائیں گے گنہگار لوگ۔

ثُمَّ أَنشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُونًا آخَرِينَ ﴿٣٢﴾

پھر اٹھائیں ہم نے ان سے پیچھے سنائیں (دوسری قومیں)۔

مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجْلَهَا وَمَا يَسْتَخِرُونَ ﴿٣٣﴾

اور نہ پہلے جائے کوئی قوم اپنے وعدہ سے، نہ پیچھے رہیں۔

ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرًا ^{صل}

پھر بھیجتے رہے ہم اپنے رسول لگاتار،

كُلِّ مَا جَاءَ أُمَّةً رَّسُولَهَا كَذَّبُوهُ

جہاں پہنچا کسی اُمت پاس انکا رسول، اسکو جھٹلا دیا۔

فَاتَّبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ

پھر چلاتے (بیچتے) گئے (ہلاک کر کے) ہم ایک کے پیچھے دوسری۔ اور کر ڈالا انکو کہانیاں،

فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٤٤﴾

سو دور ہو جائیں جو لوگ نہیں مانتے۔

ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ هَارُونَ بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿٤٥﴾

پھر بھیجا ہم نے موسیٰ اور اسکا بھائی ہارون، اپنی نشانیاں دے کر اور کھلی سند۔

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ

فرعون اور اس کے سرداروں پاس،

فَأَسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ ﴿٤٦﴾

پھر بڑائی (تکبر) کرنے لگے اور تھے وہ لوگ چڑھ رہے (سرکش)۔

فَقَالُوا أَنْزَلْنَا لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عَبِيدُونَ ﴿٤٧﴾

سو وہ بولے کیا ہم مانیں گے ایک دو آدمیوں کو ہمارے برابر کے، اور انکی قوم کرتی ہیں ہماری بندگی (غلامی)؟

فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُوا مِنَ الْمُهْلِكِينَ ﴿٤٨﴾

پھر جھٹلایا ان دونوں کو، پھر ہوئے کھینے (ہلاک ہونے) والوں میں۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٤٩﴾

اور ہم نے دی موسیٰ کو کتاب شاید وہ راہ (ہدایت) پائیں۔

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ آيَةً

اور بنایا ہم نے مریم کا بیٹا۔ اور اسکی ماں ایک نشانی،

وَأَوْيَيْنَهُمَا إِلَىٰ رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ ﴿٥٦﴾

اور ان کو ٹھکانا دیا ایک ٹیلے پر جہاں ٹھہراؤ تھا اور پانی نہ تھا۔

يَتَأْتِيهَا الرُّسُلُ كُلُّوَا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَأَعْمَلُوا صَالِحًا^ط

اے رسولو! کھاؤ ستھری چیزیں اور کام کرو بھلا،

إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿٥٧﴾

جو کرتے ہو میں جانتا ہوں۔

وَإِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً

اور یہ لوگ ہیں تمہارے دین کے، سب ایک دین پر،

وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ ﴿٥٨﴾

اور میں ہوں تمہارا رب، سو مجھ سے ڈرتے رہو۔

فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ زُبُرًا^ط

پھر پھوٹ کر کر لیا اپنا کام آپس میں ٹکڑے ٹکڑے۔

كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ﴿٥٩﴾

ہر فرقہ جو انکے پاس ہے اس پر سمجھ رہے ہیں۔

فَذَرَهُمْ فِي غَمَرَتِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٦٠﴾

سو چھوڑ دے انکو اپنی بیہوشی میں ڈوبے ایک وقت تک۔

أَتَحْسَبُونَ أَنَّمَا نُمِدُّهُم بِهِ مِنْ مَّالٍ وَبَنِينَ ﴿٥٥﴾

کیا خیال رکھتے ہیں کہ یہ جو ہم انکو دیتے جاتے ہیں مال اور اولاد،

نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ ﴿٥٦﴾

(گویا) دوڑ دوڑ ملاتے (ہم دیتے) ہیں انکو بھلائیاں؟

بَلْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٥٧﴾

کوئی (ہرگز) نہیں انکو بوجھ (سمجھ) نہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ﴿٥٨﴾

البتہ جو لوگ اپنے رب کے خوف سے اندیشہ رکھتے (لڑتے رہتے) ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ بِعَايَةِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٩﴾

اور جو لوگ اپنے رب کی باتیں یقین کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُونَ ﴿٦٠﴾

اور جو لوگ اپنے رب کے ساتھ شریک نہیں ٹھہراتے۔

وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ

اور جو لوگ دیتے ہیں (اللہ کی راہ میں)،

مَاءً آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ ﴿٦١﴾

(جو) کچھ دیتے ہیں اور انکے دلوں میں ڈر ہے کہ انکو اپنے رب کی طرف پھر جانا (لوٹ کر جانا ہے)۔

أُولَٰئِكَ يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ هَا سَابِقُونَ ﴿٦٢﴾

وہ دوڑ دوڑ لیتے ہیں بھلائیاں، اور وہ ان پر پہنچے سب سے آگے۔

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا^ط

اور ہم کسی پر بوجھ نہیں ڈالتے مگر جو اسکی سمائی (طاقت) ہے۔

وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنْطِقُ بِالْحَقِّ^ج

اور ہمارے پاس لکھا ہے جو بولتا ہے سچ۔

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٦٢﴾

اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔

بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ مِّنْ هَذَا

کوئی نہیں، انکے دل بیہوش ہیں اس طرف سے۔

وَلَهُمْ أَعْمَلٌ مِّنْ دُونِ ذَلِكَ هُمْ لَهَا عَمَلُونَ ﴿٦٣﴾

اور انکو اور کام لگے ہیں اسکے سوا کہ وہ انکو کر رہے ہیں۔

حَتَّىٰ إِذَا أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِم بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ تَجْرُونَ ﴿٦٤﴾

یہاں تک کہ جب پکڑیں گے ہم انکے آسودہ لوگوں کو آفت میں، تبھی وہ لگیں گے چلانے۔

لَا تَجْرُوا الْيَوْمَ إِنَّكُمْ مِنَّا لَا تَنْصَرُونَ^ط ﴿٦٥﴾

مت چلاؤ! آج کے دن تم ہم سے چھڑائے نہ جاؤ گے۔

قَدْ كَانَتْ ءَايَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلَىٰٰٓ أَعْقَابِكُمْ تَنْكُصُونَ ﴿٦٦﴾

تم کو سنائی جاتیں میری آیتیں، تو تم ایڑیوں پر اُلٹے بھاگتے تھے۔

مُسْتَكْبِرِينَ بِهِ ۚ سَمِرًا تَهْجُرُونَ ﴿٦٧﴾

اس سے بڑائی (محمند) کر کر ایک کہانی والے کو چھوڑ کر چلے گئے۔

أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُمْ مَا لَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأُولِينَ ﴿٦٨﴾
 سو کیا دھیان نہیں کی یہ بات، یا آیا ہے ان پاس جو نہ آیا تھا انکے پہلے باپ دادوں پاس۔

أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿٦٩﴾
 یا پہنچانا نہیں انہوں نے اپنا پیغام لانے والا۔ سو اس کو اوپری سمجھتے ہیں؟

أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ

یا کہتے ہیں اس کو سودا (دیوانہ) ہے۔

بَلْ جَاءَهُم بِالْحَقِّ وَأَكْثَرُهُم لِلْحَقِّ كَارِهُونَ ﴿٧٠﴾
 کوئی نہیں وہ لایا ہے انکے پاس سچی بات، اور بہتوں کو سچی بات بُری لگتی ہے۔

وَلَوْ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ ﴿٧١﴾
 اور اگر سچا ریل چلے انکی خوشی پر تو خراب ہوں آسمان وزمین اور جو کوئی انکے پیچھے ہے۔

بَلْ أَتَيْنَهُم بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنِ ذِكْرِهِمْ مُعْرِضُونَ ﴿٧٢﴾
 کوئی نہیں، ہم نے پہنچائی ہے انکو انکی نصیحت، سو وہ اپنی نصیحت کو دھیان نہیں کرتے۔

أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ

یا تو ان سے مانگتا ہے کچھ حاصل (معاوضہ)؟ سو حاصل (صلہ) تیرے رب کا بہتر ہے،

وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿٧٣﴾

اور وہ ہے بہتر روزی دینے والا۔

وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٧٢﴾

اور تو تو بلاتا ہے انکو سیدھی راہ پر۔

وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنُكَبُّونَ ﴿٧٣﴾

اور جو لوگ نہیں مانتے پچھلا (آخرت کا) گھر، راہ سے ٹیزھے ہوئے ہیں۔

وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِم مِّنْ ضُرٍّ

اور اگر ہم انکو رحم کریں، اور کھول دیں جو تکلیف ہے ان پر،

لَلَّجُوا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿٧٤﴾

مقرر (دوبارہ) لگے جائیں اپنی شرارت میں بہنے۔

وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُم بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ ﴿٧٥﴾

اور ہم نے پکڑا تھا انکو آفت میں۔ پھر نہ دے اپنے رب کے آگے، اور نہیں گڑگڑاتے۔

حَتَّىٰ إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٧٦﴾

یہاں تک کہ جب کھولیں گے ہم ان پر دروازہ ایک سخت آفت کا، تب اس میں اسکی آس ٹوٹے گی۔

وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَرَ وَالْأَفْئِدَةَ

اور اس نے بنا دیئے تم کو کان اور آنکھیں اور دل۔

قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٧٨﴾

تم بہت تھوڑا حق مانتے (شکر گزار ہوتے) ہو۔

وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٧٩﴾

اور اسی نے تم کو بکھیر رکھا ہے زمین میں، اور اسی کی طرف جمع ہو کر جاؤ گے۔

وَهُوَ الَّذِي تُوْحِي ۚ وَيُمِيتُ وَلَهُ اٰخْتَلَفُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۗ

اور وہی ہے جلاتا اور مارتا۔ اور اسی کا کام ہے بدلنا رات اور دن کا۔

۸۰ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ

سو کیا تم کو بوجھ (سمجھ) نہیں؟

۸۱ بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوْلُوْنَ

کوئی نہیں، یہ وہی کہتے ہیں جیسے کہہ چکے ہیں پہلے۔

۸۲ قَالُوْا اَءِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظْمًا اَءِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ

کہتے ہیں، کیا جب ہم مر گئے اور ہو گئے مٹی اور ہڈیاں، کیا ہم کو جلا (زندہ) اٹھانا ہے؟

لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَاؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ

وعدہ مل چکا ہم کو اور ہمارے باپ دادوں کو یہی پہلے سے،

۸۳ اِنْ هٰذَا اِلَّا اَسْطِيْرُ الْاَوْلِيْنَ

اور کچھ نہیں یہ نقلیں (کہانیاں) ہیں پہلوں کی۔

۸۴ قُلْ لِمَنْ اَلْرُّضُ وَمَنْ فِيْهَا اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ

تو کہہ کس کی ہے زمین اور جو کچھ اسکے بیچ ہے، بتاؤ اگر تم جانتے ہو؟

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ

اب کہیں گے اللہ کو۔

۸۵ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ

تو کہہ، پھر تم سوچ نہیں کرتے؟

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿٨٦﴾

تُو کہہ کون ہے مالک سات آسمانوں کا۔ اور مالک اس بڑے تخت کا؟

سَيَقُولُونَ لِلَّهِ

بتائیں گے اللہ کو۔

قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٨٧﴾

تُو کہہ پھر تم ڈرنے میں رکھتے؟

قُلْ مَنْ مِنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ

تُو کہہ، کس کے ہاتھ ہے حکومت ہر چیز کی؟

وَهُوَ تَجِيرٌ وَلَا تُجَارُ عَلَيْهِ

اور وہ بچا لیتا ہے اور اس سے کوئی نہیں بچا سکتا۔

إِنْ كُنْتُمْ تَعْمُونَ ﴿٨٨﴾

بتاؤ اگر تم جانتے ہو۔

سَيَقُولُونَ لِلَّهِ

اب بتائیں گے اللہ کو۔

قُلْ فَأَنِي تُسْحَرُونَ ﴿٨٩﴾

تُو کہہ، پھر کہاں سے تم پر جادو (دھوکا) پڑ جاتا ہے۔

بَلْ أَتَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿١٠﴾

کوئی نہیں، ہم نے انکو پہنچایا سچ۔ اور وہ البتہ جھوٹے ہیں۔

مَا آتَخَذَ اللَّهُ مِنْ وَلَدٍ وَمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلَهٍ ﴿١١﴾

اللہ نے کوئی بیٹا نہیں کیا اور نہ اسکے ساتھ کسی کا حکم چلے۔

إِذَا لَذَهَبَ كُلُّ إِلَهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَّا بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ﴿١٢﴾

یوں ہوتا تو لے جاتا ہر حکم والا اپنے بنائے کو اور چڑھ جاتا ایک پر ایک۔

سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُصِفُونَ ﴿١٣﴾

اللہ نرا لا ہے (پاک ہے ان باتوں سے) اُنکے بتانے سے۔

عَلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعَلَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١٤﴾

جاننے والا چھپے اور کھلے کا، وہ بہت اُوپر ہے اس سے جو یہ شریک بناتے ہیں۔

قُلْ رَبِّ إِمَّا تُرِيئِي مَا يُوعَدُونَ ﴿١٥﴾

ٹو کہہ، اے رب! کبھی تو دکھائے مجھ کو جو انکو وعدہ (عذاب) ملنا ہے۔

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿١٦﴾

تو اے رب مجھ کو نہ کر یو اُن گنہگار لوگوں میں۔

وَإِنَّا عَلَىٰ أَنْ نُرِيكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقَدِيرُونَ ﴿١٧﴾

اور ہم کو قدرت ہے کہ تجھ کو دکھائیں (وہ عذاب) جو انکو وعدہ دیتے ہیں۔

أَدْفَعْ بِأَلْتِي هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةِ

بُری بات کے جواب میں وہ کہہ جو بہتر ہے۔

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ ﴿١٦﴾

ہم خوب جانتے ہیں جو یہ بتاتے ہیں۔

وَقُلْ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ﴿١٧﴾

اور کہہ، اے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں شیطانوں کی چھیڑ سے۔

وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ تَحْضُرُونِ ﴿١٨﴾

اور پناہ تیری چاہتا ہوں، اے رب! اس سے کہ میرے پاس آئیں۔

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُونِ ﴿١٩﴾

یہاں تک کہ جب پہنچے اُن میں کسی کو موت، کہے گا اے رب مجھ کو پھر بھیجو،

لَعَلِّي أَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ

شاید کچھ میں بھلا کام کروں، اس میں جو پیچھے چھوڑ آیا۔

كَلَّا

کوئی (برگز) نہیں،

إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا

یہ (تو بس ایک) بات ہے کہ وہ کہتا ہے۔

وَمِنْ وَرَائِهِمْ بَرْزَخٌ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿٢٠﴾

اور انکے پیچھے انکاؤ (برزخ) ہے جس دن تک اٹھائے جائیں۔

فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ فَلَا أَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿١١﴾
پھر جس وقت پھونک مارے صور میں تو نہ ذاتیں (رشتے ہاتے) ہیں ان میں اُس دن، نہ آپس میں پوچھنا،

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٢﴾

سو جس کی بھاری ہوئیں تو لیں (وزن)، وہی لوگ کام لے نکلے (فلاح پائیں گے)۔

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ

اور جس کی ہلکی ہوئیں تو لیں (وزن)، سو وہی ہیں جو ہار بیٹھے اپنی جان،

فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿١٣﴾

(اور ہمیشہ) دوزخ میں رہا کریں گے۔

تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ﴿١٤﴾

مارتی (جھلاتی) ہے انکے منہ پر آگ اور وہ اس میں بد شکل ہو رہے ہیں۔

أَلَمْ تَكُنْ ءَايَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿١٥﴾

(اُن سے کہا جائے گا) تم کو سناتے نہ تھے ہماری آیتیں؟ پھر تم انکو جھٹلاتے تھے۔

قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ﴿١٦﴾

بولے اے رب! زور کیا ہم پر ہماری کم بختی نے اور رہے ہم لوگ بےکے۔

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ ﴿١٧﴾

اے رب! نکال لے ہم کو اس میں سے، اگر ہم پھر کریں تو ہم گنہگار۔

قَالَ أَحْسَعُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونَ ﴿١٨﴾

فرمایا، پڑے رہو پھنکارے اس میں اور مجھ سے نہ بولو۔

إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي يَقُولُونَ

ایک فرقہ تھا میرے بندوں میں، جو کہتے تھے،

رَبَّنَا ءَامَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ﴿١٤٩﴾

اے رب ہمارے! ہم یقین لائے، سو معاف کر ہم کو اور مہر (رحم) کر ہم پر، اور تو سب مہر (رحم) والوں سے بہتر ہے۔

فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سِخْرِيًّا

پھر تم نے ان کو ٹھٹھوں (ندان) میں پکڑا،

حَتَّىٰ أَنْسَوُكُمْ ذِكْرِي وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُونَ ﴿١٥٠﴾

یہاں تک کہ بھولے اُنکے پیچھے میری یاد، اور تم ان سے ہنستے رہے۔

إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا أَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُونَ ﴿١٥١﴾

میں نے آج دیا انکو بدلہ اُنکے سنبے (صبر) کا، کہ وہی ہیں مراد کو پہنچے۔

قَالَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِينَ ﴿١٥٢﴾

فرمایا، تم کتنی دیر رہے زمین میں، برسوں کی گنتی سے؟

قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ

بولے، ہم رہے ایک دن یا کچھ دن سے کم،

فَسَأَلَ الْعَادِينَ ﴿١٥٣﴾

تو پوچھ لے گنتی والوں سے۔

قَلَّ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا ۖ لَوْ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٤﴾

فرمایا تم اس میں بہت نہیں تھوڑا ہی رہے اگر تم جانتے ہو۔

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ﴿١٥﴾

سو کیا خیال رکھتے ہو کہ ہم نے تم کو بنایا کھیلنے کو، اور تم ہمارے پاس پھر (لوٹ کر) نہ آؤ گے؟

فَتَعَلَى اللَّهِ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۖ

سو بہت اوپر ہے اللہ وہ بادشاہ سچا،

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿١٦﴾

کوئی حاکم نہیں اس کے سوا۔ مالک اس خاصے تخت کا۔

وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ ۗ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۗ

اور جو کوئی پکارے اللہ کے ساتھ دوسرا حاکم، جس کی سند نہیں اس کے پاس، سوا اس کا حساب ہے اسکے رب کے نزدیک۔

وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿١٧﴾

بیشک بھلا (فلاح) نہ پائیں گے منکر۔

وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ

اور تو کہہ، اے رب! معاف کر اور مہر (رحم) کر،

وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ﴿١٨﴾

اور تو ہے بہتر سب مہر (رحم کرنے) والوں سے۔

